خان عبدالصمد خان اچکزئی کے قتل کی خبر ملک میں جمہوریت پسند حلقوں میں بڑے غم اور غصے سے سُنی گئی اور اس کو تشدد اور بدامنی کی بدترین مثال تصور کیا گیا، اس کو ملک میں جمہوریت کو پھلنے پھولنے میں ناکامیاب بنانے سے تعبیر کیا گیا ہے۔ خان صاحب ملک کے ایک ایسے بہادر سپاہی تھے جنھوں نے اپنی ساری زندگی ملک آزاد کرانے اور سامراجیوں کو نکالنے میں صرف کی تھی اور عمر کا اکثر حصہ قید فرنگ میں رہے۔ خان مرحوم اہنسا اور عدم تشدد کے عظیم رہبر تھے۔ افسوس کہ ان کو تشدد پسندوں کے ہاتھوں شہید ہونا پڑا۔ یہ ہماری جہالت اور بدتمیزی کی بدترین مثال ہے کہ ملک کو آزاد کرانے والے زعیم اور سپاہی کو اس طرح تشدد کا شکار ہونا پڑا، جب کہ اس دور میں ایسے عظیم سیاست دانوں کی ملک کو اشد ضرورت تھی۔

خان عبدالصمد خان مرحوم سے ہمارے پرانے تعلقات اور مراسم تھے۔ سالہا سال ان کے ساتھ کام کرنے کا موقع نصیب ہوا۔ مرحوم ایک عظیم کردار اور گفتار کے مالک تھے۔ پٹھان ہو کر بھی غم و غصہ تو ان کی طبیعت میں قطعاً نہیں تھا۔ گفتگو میں بڑے سنجیدہ اور متین تھے۔ مرحوم کی ساری زندگی وطن دوستی اور عوام کی خدمت میں گزری۔ اسی بنا پر آزادی سے پہلے آپ کو بلوچستان کے گاندھی سے یاد کیا جاتا تھا۔

ہم اس سانحہ میں خان مرحوم کے جملہ پسماندگان اور اولاد سے غم میں شریک ہیں۔ اور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

آخر میں عوامی حکومت سے ہماری پُرزور التجا ہے کہ خان مرحوم کے قاتلوں کا صحیح سراغ لگا کر ان کو اس بہیمانہ فعل کی ایسی سزا دی جائے کہ دوسرے شرپسند اور جمہوریت کے دشمن اس سے عبرت اور سبق حاصل کریں۔